خاکہ برائے   پی ایچ۔ڈی۔

ترقی پسند دور کے اردو ناولوں کا مابعد نوآبادیاتی مطالعہ

مقالہ نگار
محمد شاہد وانی

نگراں
ڈاکٹر الطاف حسین

تاریخِ داخلہ: **۲/۱/۲۰۲۴**
اندراج نمبر: **23157CUKmr004**

کلیہ السنہ
شعبۂ اردومرکزی جامعہ کشمیر گاندربل

۲۰۲۴

تعارف:

اردو فکشن کو نئی جہات سے ہمکنار کرنے والوں میں ترقی پسند ادیبوں کا نام بڑی اہمیت کا حامل ہے انہوں نے اردو   فکشن کو مختلف اور متنوع موضوعات عطا   کرنے کے ساتھ ساتھ فنی اور حقیقی دنیا   سے بھی ہمکنار کیا۔   یوں تو   فنونِ لطیفہ کا کوئی ایسا شعبئہ نہ رہا جو ترقی پسند تحریک سے متاثر نہ رہا،لیکن ناول اور تنقید ایسے دو شعبئے رہے جو اس دور میں سب سے زیادہ متا ثر رہے۔رومانی تحریک نے ادب اور خیال کی دنیا میں جو   انقلاب بپا کر دیا تھا اس نے زندگی   کے مادی بوجھ سے نجات حاصل کر کے آسمانی رفعتوں میں پرواز کا رجحان پیدا کیا۔ رومانی تحریک کے پہلوبہ پہلو ایک ایسی تحریک بھی مائل بہ عمل نظر آتی ہے جو رومانیت کی

ضد تھی اور زندگی کو اس کے اصل رنگوں میں پیش کرنے کی سعی کر رہی تھی۔یہ حقیقت نگاری کی تحریک تھی۔ یہ زمانہ سماجی اور سیاسی تحریک کے لیے اس لئے بھئ ساز گار تھا کہ عوام اب اپنی جانب دیکھنے پر مائل ہو چکے تھے اور غلامی کا جوڑا اتارنے پر آمادہ تھے۔اگر اس دور کے تمام خارجی عناصر کو اپنے اندر سمیٹنے کی قدرت رکھتا ہے تو یہ ناول ہے۔اس دور کے ناولوں میں ہمیں جابجا اس عہد کی حقیقی تصویر کےساتھ ساتھ اس عہد کی غلامانہ زندگی گزارنے والا طبقہ کن ذہنی اُلجنوں میں مبتلا تھے ،دو تہذیبوں میں کس طرح معلق نظر آتے ہیں اس کی حقیقی تصویر ملتی ہے۔

بیسویں صدی کی آخری دہائیوں میں اردو ادب کے اُفق پر عالم گیریت اور دوسرے تفکیری اور سائنسی اثرات کے تحت جو تبدیلیاں رونما ہوئی انہوں نے تخلیق ادب سے لے کر تفہیم ادب کے جملہ طریقہ ہائے کار کو مبتذل کر دیا۔اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اردو ادب کی تاریخ کا کوئی دور ایسا نہیں گزرا جو کسی نہ کسی رویہ رجحان یا تحریک کے حوالے سے اپنی پہچان نہ رکھتا ہو،اس طرح ۱۹۸۰ کے بعد علمی و ادبی حلقہ میں جس رجحان نے ادب فہمی کو محسوس وغیر محسوس حد تک متاثر کیا وہ مابعد جدیدیت کا رجحان ہے۔اس رجحان کے تحت آنے والے تنقیدی نظریات اپنی نظر یاتی تکثریت اور برتاؤ کی کثیرالجہتی کی بدولت اپنے پیش رو تنقیدی روایات سے مختلف بھی ہے اور کہیں کہیں اس سے متصادم بھی ہےاسی تناظر میں جب ہم مابعد جدید دورمیں منصہ شہود پرآئے تنقیدی نظریات کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں تو ان میں پس ساختیاتی تنقید، امتزاجی تنقید،اکتشافی تنقید ،بین المتونی تنقید ،ردِتشکیل،نسوانیت،نوتاریخیت اور مابعد نوآبادیاتی مطالعہ شامل ہے۔یوں ان تنقیدی نظریات کی پورش نے یقیناً ادب فہمی کے ضمن میں مختلف ،متنوں اور غائر مطالعے کی راہ ہموار کی۔اگر چہ سارے نظریات کلی طور پر نہیں اپنائے گئےتاہم انہوں نے ادب شناسی کی صدیوں پرانی روایت کو تغیروتبدل سے آشنا کیا اردو کے کچھ نامور ناقدین مثلاً گوپی چند نارنگ،ناصر عباس نیّر،قاضی افضال حسین ،عطیق اﷲ،شافع قدوائی نے مزکورہ بالا تنقیدی نظریات کی تفہیم کے ساتھ ساتھ انکے عملی نمونے بھی پیش کئے۔

مابعد جدیدیت کے ضمن میں جب ہم مابعد نوآبادیات کی بات کرتے ہیں تو یہ نظریہ بھی ادبی متون کے غائر مطالعے پر اصرار کرتا ہے۔پس نوآبادیات ایک نہایت پیچیدہ تصورِ تنقید طریق کار کی حیثیت سے پس ساختیات اور مابعد جدیدیت کے تھیورئز میں تقریباً ۱۹۹۰ کے آس پاس شامل ہوا۔مابعد نوآبادیاتی مطالعہ اصل میں نو آبادیاتی ثقافت کی تشریح نہیں تعبیر ہیں ،تعریف و توضیع نہیں تجزیہ و تنقید ہے۔ما بعد نوآبادیاتی مطالعہ دراصل نوآبادیاتی عہد میں اپنائے گئےان تمام تر کیبوں،سازشوں کا مطالعہ ہے،جن کے زیرِ اثر نوآبا دیات قائم ہوا ،نیز مقامی ثقافت بحال کرنے کا مطالعہ ہیں۔مابعد نوآبادیاتی تجزیہ یورپ کو نہیں کولونیلازم کو مرکز میں رکھتا ہے۔یہ درست ہے کہ یورپ نے اس کو اختیار کیا مگر اختیار کرنے کا عمل ایک نئی تمثیل شروع کرنے کی مان تھا۔بقولِ ناصر عباس نیّر :

کولونیلازم ایک نیا ڈراما تھا جس کا اسکرپٹ یورپ نے لکھا اور جسے کھیلنے کے لیے " ایشیا و افریقہ کی سر زمین کو منتخب کیا ڈرامے کے مرکزی کردار یورپی تھے تاہم کچھ معاون اور ضمنی کردار ایشیائی و افریقی تھے، مابعد نو آبادیاتی مطالعہ اس ڈرامے اور اس کے کرداروں کے باہمی رشتے ،واقعات،پلاٹ وغیرہ کا تفصیلی تجزیہ کرتی ہیں (مابعد نوآبادیات اردو کے تناظر میں)"۔

غرض مابعد نو آبادیاتی مطالعہ میں غیر معمولی وسعت اور تنوّع ملتا ہے۔مابعدنوآبادیاتی مطالعہ دراصل مابعد جدید تنقیدی پیراڈیم کا ایک اہم پہلو ہےجو قرأت کی پرانی غیرمعروضیت کو ردّ کرتا ہے۔چونکہ مابعدنو بعد آبادیاتی مطالعہ کا سرا کہی نہ کہی ترقی پسنددور سے جا ملتا ہے اس لیے اس دور کی ناولوں کو مابعد نوآبادیاتی تناظر میں پرکھنے کی کوشش سے تخلیقی عمل میں مضمر نہا ں خانوں تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

اغراض و مقاصد:

۱.ادبی تھیوری کے تناظر میں مابعد نو آبادیات کو سمجھنے کی کوشش کی جائے گی۔

۲.مابعد نوآبادیاتی تھیوری کے تناظر میں ترقی پسند دور کے نمائندہ ناولوں کا تجزیہ پیش کرنا

۳۔ما بعد نو آبادیاتی تھیوری کی مبادیات اور نظری مباحث پر تفصیلی گفتگو کرنا

۴۔عالمی اردو ادب کے مابعد نو آبادیاتی مفکرین کے تناظر میں ترقی پسند ناولوں کو سمجھنے کی سعی کی جائے گی

سابقہ کام کا جائزہ:

مابعد جدید تھیوری کے ضمن میں مابعد نو آبادیاتی مطالعہ کے تفاعل کے بارے میں یہ بات اہمیت کی حامل ہے کہ یہاں متن کی تفہیم و تعبیر نہایت ہی غائر مطالعے سے کی جاتی ہے،اور ادبی متن میں مضمر پیچیدہ تہذیبی و ثقافتی عناصر کی نشان دہی کو اپنی ترجیحات میں شامل کرتی ہے اور اس نظریہ کے حوالے سے جو قلیل کام ہوا ہے اس کا سہرا ناصر عباس نیّر ،گوپی چند نارنگ ،احمد سجاد،محمد عامر سہیل کے سر جاتا ہیں۔تاہم اس نظریے کی ترقی پسند دور کی ناول نگاری پر اطلاقی صورت میں پیش کرنے کی امکانی کوشش ہنوز باقی ہے۔اس اعتبار سے یہ مقالہ اپنی نوعیت کا پہلا قدم ہے۔جو ان ناولوں کو نوبعد آبادیاتی قرأت کے تناظر میں پرکھنے کی کوشش پر مشتمل ہو گا۔مزکورہ وجوہات کی بنا پر اس مقالے کا انتخاب کیا گیا ہے۔

موضوع کی تحقیقی اہمیت:

ترقی پسند دور کے منتخب ناولوں کا ما بعد نو آبادیاتی مطالعہ ایک ایسا موضوع ہیں جو اردو زبان و ادب کی ادبی تحقیق کی روایت کے حوالے سے اپنی نوعیت کا منفرد مقالہ ہو سکتا ہے۔اس نو کے موضوع کا انتخاب کر کے اردو زبان و ادب میں پہلی بار اس دور کی ناول نگاری کو ایک نئے زاوئے سے دیکھنے کی سعی کی جائے گی ۔ مقالہ نگار کی یہ کوشش رہے گی کہ ان ناولوں کا تجزیہ مابعد نوآبادیات کے حوالے سے کر کے ناولوں میں موجود نو آبادیاتی و ثقافتی نہا ں خانوں کا سراغ لگا کر ما بعد نو آبادیاتی قر أت کی ایک مضبوط اور مستحکم روایت قائم کی جائے ۔مزید آں یہ کام اردو فکشن پر ایک نئے طرز کی تنقیدی طریقہ کار کی اطلاقی صورت کو اجاگر کر کے آنے والے محققین کے لیے ایک راہِ عمل کا وسیلہ ثابت ہو سکھتا ہے۔

تحقیقی طریقہ کار:

زیرِ نظر مقالے میں نمائندہ ترقی پسند ناولوں پر انحصار کیا جائے گا۔بنیادی ماخذ ات کے ساتھ ساتھ ثانوی ماخذات سے بھی استفادہ کیا جائے گا۔تحقیقی رسائل و جرائد کے ساتھ ساتھ تحقیقی و تنقیدی کتب کا مطالعہ بھی شاملِ تحقیق ہے۔ ان کتب کے مطالعے کا

مقصد یہ ہے کہ مابعد نو آبادیات کو تنقیدی تھیوری کے تناظر میں سمجھنے کی سعی کی جائے ،مزید کتب تک رسائی کے لیے سرکاری ،جامعاتی اور نجی کتب خانوں سے بھی استفادہ کیا جائے گا۔ راقم مزکورہ مقالے کی تکمیل میں جدیدتحقیقی اصولوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے استعدالی طرزِعمل معروضی طرزِ انداز غیر جانبدارانہ رویے کی پیروی کرنے کی کوشش کرے گا۔راقم کی کوشش رہے گی کہ تحقیق کے جملہ اصول و ضوابط کی پاسداری کرتے ہوئےمعیاری تحقیقی مقالہ سپردِقلم کیا جائے تاکہ یہ مقالہ قارئین ادب اور تنقیدی مباحث سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے نشانِ راہ ثابت ہو سکے

تقسیم ابواب:

باب اول: برصغیر کا نو آبادیاتی دور

باب دوم: مابعد نو آبادیاتی تنقید ؛تعریف و توضیح

باب سوم :اردو ناول کی ابتداسے ۱۹۳۶ تک کے ناولوں کا مابعد نوآبادیاتی مطالعہ

باب چہارم: ترقی پسند دور کے اردو ناولوں کا ما بعد نو آبادیاتی مطالعہ (نمائندہ ناولوں کے حوالے سے(

ماحصل:

کتابیات

بنیادی ماخذ:

۱۔ناول کا فن،ابوالکلام قاسمی،اجوکیشنل بک ہاؤس دہلی۲۰۱۰،
۔اردو ناول میں ترقی پسند عناصر،ڈاکٹر حیات افتخار،نسیم بک ڈیپو نظامی پرس لکھنؤ،
۔۳اردو فکشن کی تنقید،ارتضٰی کریم ،قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی۲۰۱۶،
۔۴ترقی پسند اردو ناول،انور پاشا،شارب پرنٹرز نئی دہلی۱۹۹۰،
۔۵اردو میں مابعد جدید تنقید(اطلاقی مثالیں ،مسائل و ممکنات)،ڈاکٹر الطاف انجم،عفیف پرنٹرس دہلی۲۰۱۳،
۔۶مابعد نوآبادیات اردو کے تناظر میں ،ناصر عباس نیر،اکسفرڈ یونیورسٹی۲۰۱۳،
۔۷مابعد جدیدیت ،مضمرات و ممکنات،وہابب اشرفی،حمل سروجنی نائیڈومارگ الہ آباد ،۲۰۰۲
۔۸شرق شناسی،محمد عباس (ترجمہ) مقتدرہ قومی زبان پاکستان۲۰۱۲،
۔۹ادب اور زندگی،مجنون گورکھپوری،اردو گھر علی گڑھ۱۹۶۴،
۔۱۰اردو ناول نگاری،ڈاکٹر سہیل بخاری،الحمرپبلیکیشنز دہلی۱۹۷۲،
۔۱۱اردو ناول کی تنقیدی تاریخ۔ڈاکٹر احسن فاروقی،ادارہ فروغ اردو لکھنؤ۱۹۶۲
۔۱۲اردو میں ترقی پسند ادبی تحریک،خلیل الرحمٰن ،ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ۲۰۱۰،
۔۱۳تنقیدی تھیوری اور اصطلاح،ڈاکٹر سید اشرف کمالی،بی۔پی۔ایچ پرنٹرز لاہور۲۰۱۶،
۔۱۴یورپین نو آبادیات کے ایبوریجنل ادب پر اثرات،نسیم سید۲۰۱۸،
۔۱۵نو آبادیات اور علیحدگی پسندی کی مزاعت ۱۸۵۷ کے بعد،محمد سجاد
۔۱۶نو آبادیات اور مابعد نوآبادیات،محمد عامر سہیل۲۰۱۹،
۔۱۷ایسی بلندی ایسی پستی،عزیز احمد،موڈرن پبلیشنگ ہاؤس گول مارکیٹ دریائے گنج نئی دہلی۱۹۸۶،

۱۸۔آگ،عزیز احمد،ہندوستان لیتھو پرس دہلی۱۹۴۵،
۱۹۔اداس نسلیں ،عبدا اللہ حسین،سنگ میل پبلیکیشنز لاہور۲۰۱۶،
۲۰۔شکست،کرشن چندر،رجت بک ہاؤس دہلی۲۰۱۶،
۲۱۔ضدی،عصمت چغتائی،ساقی بک ڈپو دہلی،
۲۲۔لندن کی ایک رات ،سجاد ظہیر،وزیر منزل لکھنؤ۱۹۳۸،
۲۳۔گئودان،پریم چند،مکتبہ جامعہ نئی دہلی۲۰۱۷،
۲۴۔گھروندا،حیات ا اللہ انصاری،کتابی دان ریور کالوتی لکھنؤ۱۹۸۲،
۲۵۔رات اندھیری ہے،مہندر ناتھ ،ایشیا پبلیشر دہلی۱۹۵۶،
۲۶۔آدمی اور سکے،مہندر ناتھ،نعمانی پرس دہلی۱۹۸۱،
۲۷۔کانٹے ،رضیہ سجاد
۲۸۔سرشام،رضیہ سجاد
۲۹۔ترقی پسندی ،جدیدیت، مابعد جدیدیت،گوپی چند نارنگ،ایجوکیشنل ہاؤس دہلی۲۰۰۱،
۳۰۔اردو ادب کی تحریکیں ،انور سدید،کاف آفسیٹ پرنٹرس دہلی۲۰۰۴،
31.Orientalism, Edward Said,1978

ثانوی ماخذ:

۱۔ناول کی شعریات،پرفیسر علی احمد فاطمی،مکتبی جامعۂ اردو لمیٹڈ۲۰۱۶،
۲۔اردو ناول تاریخ اور تجزیہ،پروفیسر صغیر افراہیم،پراون بک پبلشینگ نئی دہلی۲۰۱۶،
۳۔ناول کیا ہے،ڈاکٹر احسن فاروقی،دانش محل امین الدولہ پارک لکھنؤ۱۹۵۱،
۴۔ترقی پسند ادب ،علی سردار جعفری ،ترقی اردو ہند علی گڑھ۱۹۵۷،

رسائل و جرائد:

۱۔ہم سب،وجاہت مسعود،اگست۲۰۲۳

Research Scholar
Mohammad Shahid Wani

Supervisor
Dr. Altaf Hussain

Head of Department
Dr. Irfan Ahmad Malik

CERTIFICATE

1. Certified that the research programme of Mr. Mohammad Shahid Wani has been drafted with sufficient care and keeping in view the regulations of the university on the subject and the needs of the research scholar concerned.

2.Certified that the supervisor concerned is at present supervising research work of Ph.D. research scholars as a guide and research scholars as a co- guide, including the present one, which is well within the University/UGC prescribed limit.

3. Certified that the required logistics and literature pertaining to the study of the research scholar concerned on the available campus/ locally and the work of the research scholar would not suffer for want of the same.

Signature and Names of the Research Advisory Committee (RAC) of the scholar:

Dr. Altaf Hussain Dr. M. Rashid Azeez Dr.Irfan Ahmad Malik

Forwarded to Dean School of Languages for placing the research programme before the Board of Studies/AC for approval.

Head, Department of Urdu

Recommendation of Board of Studies/School Board/ Dean

Signature of Dean

Synopsis for Ph.D.

Taraqqi Pasand Daur Ke Urdu Noveluu Ka Maa-Baad-Nav-Aabaadiyaati Mutaala’

Research Scholar
Mohammad Shahid Wani

Supervisor
Dr. Altaf Hussain

Date of Registration:02/01/2024

Enrolment No:23157CUKmr004

School of Languages
Department of Urdu
Central University of Kashmir
Ganderbal
2024